MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

روانہ ہون لبین کو جو نیزہ خوار ہو
زبان دکھائے [illegible] خنجر بار ہو
زینب سے [illegible] حضرت سے ہمکنار ہو
خدا ان ہوا جو وہ [illegible] کا پار ہو

ادہر تو شاہ کو یہ صدمۂ جگر پہونچا
اودہر مدینہ سے صغرا کا نامہ بر پہونچا

۴۲

کہو بھتیجۂ اولاد مرتضیٰ ہو تم
ابن [illegible] رشید و مصطفیٰ ہو تم
[illegible] و مظلوم کربلا ہو تم
بتاؤ قاسم [illegible] ہو تم

جواب دو پدر نامراد اکبر ہو
جناب حضرت عباس کے برادر ہو

۴۳

[illegible] ہوئے
[illegible] لگے ہوئے
[illegible] آئے ہوئے
[illegible]

یہ حال دیکھ کے قاصد کی آس ٹوٹ گئی
ہوا یہ رعشہ کہ فوراً مہار چھوٹ گئی

۴۴

[illegible] زینب سکینہ و دختر ہے
[illegible] علیل و مضطر ہے
[illegible] تنہا سالار اصغر ہے
[illegible] صفدر ہے

ظہیر اور حبیب آپ کے مصاحب ہین
حضور عون محمدؐ کے ماموں صاحب ہین

۴۵

[illegible] دیکھا لگا
[illegible] آ گیا
[illegible] چلا گیا
[illegible]

قرار دو مجھے مین بیقرار ہوتا ہون
حسین جان کے تم پر نثار ہوتا ہون

۴۶

[illegible] غمخوار
[illegible] بیمار
[illegible] عمر [illegible]
[illegible]

سپاہ ظلم نے تنہا سمجھ کے گھیرا ہے
ہزار دشمن ہین اور ایک حلق میرا ہے

www.emarsiya.com

۷

نہ تھا نشہ کہ کہاں تو نہیں سر اکبر کا
ابھی چراغ ہوا گل حسین کے گھر کا
نہ تھا دبدبہ غضب خدا آئے لشکر کا
ابھی ابھی ہوا ویران خانہ شبر کا

جو شیر خوار کی تجکو تلاش ہے بھائی
یہ دیکھ لے مرے ہاتھوں پہ لاش ہی بھائی

۱۰

وطن سے قاصد صغرا تو نہیں آیا ہے
یہاں صغرا نے ترے دن پہ یہ لکھا ہے
بہن نے آس تیرے لگایا ہے
کہے ہے قاصد نے سر جھکایا ہے
سلام

وہ پوچھتا ہے کہ آس آپ کی یہ توڑ گئے
حسین کہتے ہیں اکبر بھی ہمکو چھوڑ گئے

۸

ترے سوا ایکبار آکے وہ دوا دیا گیا
حسین آپ ہیں فدوی ترا قاصد صغرا
نشان اوس نے دیا تھا جدا جدا اسکی
یا عصر کو بھیجا ہے لکھ کر عریضہ

لیا حسین نے ہاتھوں پہ لاشہ اصغر کا
عریضہ ہاتھوں پہ رکھا مریض دختر کا

۱۱

نشانی چھوڑ دی اصغر نے خون بھرا ہے
سینہ ہے موت کا ہاتھ سے لکھا ہے
پکاری مادر آن کھو ... ہے
کبھی یہ قاصد ... دیدہ لوٹی اصغر

گواہ رہیو کہ قاصد سے جھومتا ہے حسین
اور اُسکے بھائی کی آنکھوں کو چومتا ہی حسین

۹

ہائے نہ لے وہ خط پڑھا تھا کا نصیب
نگاہ کبھی بیٹے کبھی بیٹی پہ جو غریب
کبھی لکھا ہے سر کیا یہ حرف قلب
ترے سوار کا منہ دکھاؤ گے اے حبیب
لائے عریضہ

جواب کون لکھے گا پدر تو مرتا ہے
اب اک نیابت صغرا حسین کرتا ہے

۱۲

بنا لوں ننھی سی قبر اسکی تو حجت ہے
دیا ہوں بیس نوجوان کے لاشے پر
بھیجا ہوں اتنے ... یہ ننھا جواں ہے
... اے مرے حسن

زمین قبر کی خاطر پسند کرنے لگے
ہزار کھود کے نالے بلند کرنے لگے

www.emarsiya.com

۱۳

لحد بنی غسل ہوا اصغر سر کو مٹی بھی تھی قضا
ملی لحد صورت کا نور [illegible] بنا
وہ ننھی قبر وہ ننھا سا لاشہ اصغر کا
اتار قبر میں بیٹے کا خون بھرا لاشا

پر اپنے چاند کو جب خاک مین چھپانے لگی
جگر تڑپنے لگا ہاتھ تھر تھرانے لگے

۱۴

پچھاڑ دیکھے نے فاطمہ کی مددگاری
سی ہوئی [illegible] لاش آکے باری
بکاری جیب [illegible] یہ اور کھیاری
بنا کے قبر کی [illegible] بین بکاری

حسین بولے نئے حادثے گذرتے ہین
تمھارے ہنسلیوں والے کو دفن کرتے ہین

۱۵

ترے لئے ہے یہ سب کچھ [illegible] یار
بکاری میری جان تیری میری یہ دلدار
نہ وہ بچا [illegible] تیرے ہیں
بین میں تیرے

بزیر خاک تو یون فاطمہ کا باغ ملا
تجھے یہ پھول ملا اور ہمکو داغ ملا

۱۶

بلا کے بیٹے کو دوڑے لپکے پھر کیا بیان
ہیں نزعی تھی نہ اپنے پدر کے نالاں
اکیلے سوئے ہیں بیکس صدا کہ آئے آسمان
ادھر پھر کے بھر آئی تو یہ بیان [illegible]

تمھارے چاہنے والے گلے لگا لینگے
مجھے یقین ہے جناب امیر آئینگے

۱۷

غم کہ فاتحہ اصغر کی قبر پہ پڑھ کے
حسین لے کے [illegible] دولھا کی قبر [illegible]
[illegible]

اور آس پاس حسینی سپاہ سوتی ہے
برات جیسے کہ دولھا کے گرد ہوتی ہے

۱۸

دکھا کے لاش [illegible] پہلو میں گزرے آگے
[illegible]

ارے غضب یہ مرقع مٹا دیا کس نے
شہید احمد مختار کو کیا کس نے

www.emarsiya.com

۱۹

کہا حسینؑ نے اٹھو سر کو جھکا و زمین
سکینہ نے جو سر سے مردے کا اٹھاؤ زمین
بہن جو حال میں لہو بھائی کا لگاؤ زمین
حضور نانا نے بلا ہیں وطن نا و زمین
خطاب انکا جوان مرگ اس دیار میں ہے
بہن کھڑی ہوئی وان در پہ انتظار میں ہے

۲۰

یہ حال تھا کہ عدو صف زن زار آئے
لمبے چار طرف تیر سپر و دار آئے
کہ فرات جل میں عباس نیزے سوار آئے
حسین خیمے میں بے قرار آئے
نکل کے لونڈیان کہنے لگین دہائی ہے
کہ چار لاکھ کی اک جان پہ چڑھائی ہے

۲۱

زتن سوار تھا نہ بنا سر سے شفیع
کہا حسین میں مولا کے تم سے بیعت سیر
کہ آرزو ہے کہ جب ختم ہوئے صفر
وہ دادا قریب نہ فاصلہ صفر
زہے شرف کہ مددگار ہی حسین کرون
شہید ہو کے ابد تک جنان میں چین کرون

۲۲

نہ کلمہ گو ہے یہ ہوگا کبھی معاذ اللہ
کروں یہ ہم سبط پیمبر سے نہ بیعت خبر آہ
نہ یار ہے نہ مددگار اور فوج کی نہ پناہ
نہ کوئی پناہ ہے کوئی جلا وطن نہیں خدا کی پناہ
نبی کی آل پہ ظلم شدید ہوتا ہے
رسولؐ حق کا نواسہ شہید ہوتا ہے

۲۳

بیان نبی عربی کا نہ روئے شاہ
کہا یہ ہم سے نہیں آرزو فاصلہ
سوا خدا کے نہیں بیکسی پناہ
جنگاہ حق پہ سر جھکا نگاہ
تو جانتا ہے کہ ہم بیکسی سے مرتے ہین
ستم سے امت جد کی رہائی کرتے ہین

۲۴

یہ کہہ کے ہاتھ اٹھا کبھی وہ امیر ابن امیر
کہ یا رب بیکل من نیا بس نصیر
زبان حال سے تیغ عباس کی زینب
سر ازل فخر انبیا
جو نیک ہین تری مظلومیت پہ روئینگے
جو بدگمان ہین وہ قائل کبھی نہ ہوئینگے

www.emarsiya.com

۲۵

مین چاہتی ہون کہ یہ دیکھین ضرب شاہ امم
گر حنین وہ ہے جسکے جوہری ہین علم
علی کی تیغ و شجاعت کی آل کھائین قسم
رہون مین قبضہ مین اور فرق پاک ہووے قلم

کھلا ہے واقعہ خیبر مین سر بسر میرا
پڑا ہے سکہ پر جبرئیل پر میرا

۲۶

حسین لے کے اگر ذوالفقار شیر خدا
مقام صبر جدا ہے محل طیش جدا
ازل سے ہم ہین [illegible] شناس تبر
کہین مجاہد و غازی کہین خدا پہ فدا

برائے نام نہ جرات نہ صبر کرتے ہین
خدا کی راہ مین لڑتے ہین اور مرتے ہین

۲۷

یہ واقعہ ہے کہ پایا نہ زور دکھلایا
اگر کلائی بھی تو حسن بیکسی سے بندھوایا
حسین کے سامنے وہ درہ بتول نے کھایا
نہ تیغ میان سے کھینچی نہ غصہ فرمایا

جلال مین نہین زہرا کا لال آنے کا
کہ ذو الجلال سے وعدہ ہی سر کٹانے کا

۲۸

پکاری تیغ مجھے ہین عدل کبریا کی قسم
جلال حمزہ و اقبال مصطفا کی قسم
مجھے وفائے شہیدان کربلا کی قسم
مجھے نیام سے او شاہ لافتا کی قسم

یہ تیغ کہتی تھی جو حکم بر ملا پہونچا
کرو جہاد یہ فرمان کبریا پہونچا

۲۹

حسام میان سے برمرضی الٰہی سے
سپیدہ تیغ کا پیدا ہوا سیاہی سے
تڑپ کے یون نکل آئی وہ خیر خواہی سے
کہ جیسے حضرت یونس دہان ماہی سے

ہلال تیغ کا ابر سیاہ سے نکلا
اوٹھا یہ شور کہ یوسف وہ چاہ سے نکلا

۳۰

فلک نے [illegible] زبان
ہوئے گرد سر ہوا عرش بین بلا گردان
کمان دکھا کے کہا کہکشان نے مین قربان
شہاب لایا ہے نذر تیر شعلہ فشان

نظر جو پھرنے لگی شاہ کی جلالت پر
کرن نے پٹکہ سے باندھی کمر اطاعت پر

۱ علی کی تیغ نے ایک حشر کر دیا برپا
۲ روان تھا چار طرف نہ تھمین خون کا دریا
۳ وہ رنگ جنگ کا بدلا بگڑ گیا نقشا
۴ نہ اسطرف کا سر اتھا نہ اسطرف کا سرا
۵ ہر ایک ضرب مین رنگ طبق ہلاتی تھی
۶ زمین مار یہ اٹھ اٹھ کے بیٹھ جاتی تھی

www.emarsiya.com

۳۱

[illegible]

ره رضا میں سر اپنا فدا کرو شبیر
کیا ہے تمنے جو وعدہ وفا کرو شبیر

۳۲

[illegible] امام [illegible] محبوب رب [illegible]

بہن حسین کی چہرے پہ خاک ملتی ہے
چھری کلیجہ پہ خیر النسا کے چلتی ہے

۳۳

[illegible]

جواب عاشق حق نے یہ بیدرنگ دیا
جب اُس نے صبر دیا تھا اب اذن جنگ دیا

۳۴

[illegible]

کٹے گا سر سر آغوش فاطمہ قاصد
تو جان لے کہ ہوا میرا خاتمہ قاصد

۳۵

[illegible]

جو ذبح سجدے میں ہوں دل کا مدعا نکلے
اخیر وقت زبان سے خدا خدا نکلے

۳۶

[illegible]

لڑائی ختم ہوئی شاد اہل شام ہوئے
حسین قتل ہوئے پنجتن تمام ہوئے

www.emarsiya.com

۳۳ رسول زادیاں آکر نکل پڑیں باہر ملا کے بازو تھیں منہ پہ منہ زینبِ مضطر پکارتی تھیں کہ ہے ہے حسین بھائی کدھر ہے پکارتی تھیں کہ ڈھونڈتا ہی نہیں آتے	۳۴ یہ بین سنتے ہی دوڑی بتول کی جائی لپٹ کے لاشے سے بے ساختہ یہ چلائی جواب دو بھائی اٹھو بے وطن بہن آئی بہن تمہاری تمہارے سرہانے آئی بھائی
پکار لو ہمیں اکبر کی روح کا صدقہ جواب دو علی اصغر کی روح کا صدقہ	حسین بھائی مری آس تم بھی توڑ گئے اسیر ہونے کی خاطر بہن کو چھوڑ گئے
۳۵ بتاؤ لوگو کہاں لاشِ شہِ والا ہے کہ سر رسول کی آنکھوں کا وہ اجالا ہے کہاں پیمبر کی گودیوں کا پالا ہے یہ وہ ہے جس کو ہمیشہ عبا میں پالا ہے	۳۶ وہ غش میں بہن کو نہ یاد آیا لگا کے بہن کو سر کا جو سر تو آیا کہا بہن سے کلا [illegible] تشنہ آیا غش آگئی سر حضرت منہ پر آیا [illegible] زینب
زمین مار یہ سلطان کیا ہوا تیرا بتا دے نہر کہ مہمان کیا ہوا تیرا	دعا یہ مانگ کہ شیعوں کو چین ہو یارب ہر ایک گھر میں عزائے حسین ہو یارب
۳۷ تلاش کرتی تھی حضرت کی لاش وہ مغموم جو پائی لاش تو سر پیٹ کے کہی کلثوم پکاری اے بہن آؤ لٹ گئے مظلوم بتا رہا ہے کہ کیا کٹ گیا ہے حلقوم	۳۸ لگا کے آنکھوں سے جب یہ ادا ہوئی زینب سنی فغان جب علی کی چھوٹی زینب پکاری تھی بہن اپنی کہہ کے زینب دوبارہ کہا شاہ نے زینب زینب
فغان ہائے حسینا بلند ہوتی ہے یہی ہے لاش کہ جس پر بتول روتی ہے	تمام شد

www.emarsiya.com

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com